مناقبِ اہلِ بیتؑ

(مشہور کتاب اَلْقَطْرَۃُ مِنْ بِحَارِ مَنَاقِبِ النَّبِیِّ وَالْعِتْرَۃِ کا ترجمہ)

حصہ اوّل

مؤلف

آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

ادارہ منہاج الصّالحین لاہور

نام کتاب .... مناقب اہل بیتؑ حصہ اول

مولف .... آیت اللہ سید احمد مستنبط قدس سرہ

مترجم .... حجتہ الاسلام مولانا ناظم رضا عترتی

اہتمام .... مولانا ریاض حسین جعفری (فاضل قم)

ناشر .... ادارہ منہاج الصالحین لاہور

پروف ریڈنگ............ مولانا آزاد حسین

ہدیہ .... 165 روپے

ادارہ منہاج الصالحین

الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، دوکان نمبر 20
غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور۔ فون: 7225252

اقرار عبودیت

پیغمبر اکرمؐ اخلاص کی تفسیر میں فرماتے ہیں:

المخلص الذی لایسال الناس شیئا حتی یجد، واذا وجد رضی، واذا بقی عنده شی اعطاه فی الله فان لم یسال المخلوق فقد اقر الله عزوجل بالعبودیة واذا وجد فرضی فهوعن الله راض والله تبارک وتعالی عنه راض واذا اعطی لله عزوجل فهو علی حد الثقة بربه عزوجل .

"مخلص کوئی چیز لوگوں سے نہیں مانگتا' یہاں تک کہ وہ خود اسے پالیتا ہے، اور جب اسے پالیتا ہے تو خوش ہو جاتا ہے اور جب اس کے پاس کوئی چیز باقی بچ جاتی ہے تو اسے راہ خدا میں دے دیتا ہے' اگر مخلوق سے کسی چیز کا سوال نہ کرے تو اس نے اللہ جل جلالہ کی عبودیت کا اقرار کیا ہے اور جب وہ لے اور خوش ہو جائے تو خدا سے خوش ہوا ہے اور خداوند تبارک و تعالیٰ اس سے خوشنود ہوا ہے، اور جب وہ راہ خدا میں کسی چیز کو عطا کرے تو اس پر غماز ہوگا کہ وہ پروردگار سے مطمئن ہے"

(معانی الاخبار: ۲۶۰ حدیث ا، بحارالانوار: ۶۹/۴/۲۷۴ حدیث ۱۹)

(۲) کتاب "عیون اخبار الرضا" میں ابا صلت هروی امام رضا علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت نے اپنے ابا و اجداد سے اور انہوں نے امیر المومنین علیہ السلام سے نقل کیا ہے کہ رسول خداؐ نے فرمایا:

خدا نے مجھ سے افضل کسی کو پیدا نہیں کیا' اور خدا کے نزدیک مجھ سے بڑھ کر کوئی عزیز نہیں ہے' امیر المومنین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ یارسول اللہ! آپ افضل ہیں یا جبرائیل؟ آپ نے فرمایا:

علیؑ دوسرے انبیاء سے افضل

یا علی ان اللہ تبارک وتعالی فضل انبیاءہ المرسلین علی ملائکتہ المقربین و فضلنی علی جمیع النبیین والمرسلین والفضل بعدی لک یا علی والائمۃ من بعدک وان الملائکۃ لخدامنا وخدام محبینا

"یا علیؑ! خدا نے اپنے رسولوں کو اپنے مقرب فرشتوں پر فضیلت دی ہے اور مجھے سب نبیوں اور رسولوں پر فضیلت بخشی ہے میرے بعد فضیلت یا علیؑ تیرے لئے اور تیرے بعد والے اماموں کے لئے ہے، بے شک فرشتے ہمارے اور ہمارے محبین کے خدمت گزار ہیں"۔

یا علیؑ! وہ فرشتے جو خدا کے عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں اور وہ فرشتے جو عرش کے اطراف میں خدا کی حمد وثناء کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں ان لوگوں کے لئے مغفرت طلب کرتے ہیں جو ہماری ولایت پر ایمان رکھتے ہیں۔

اگر آل محمدؐ نہ ہوتے

یا علی لولا نحن ما خلق اللہ آدم، ولا حواء، ولا الجنۃ ولا النار، ولا السماء ولا الارض۔

"یا علیؑ! اگر ہم نہ ہوتے تو خدا آدم، حوا، جنت، جہنم، آسمان اور زمین پیدا نہ کرتا کس طرح ہم فرشتوں سے افضل نہ ہوں۔ حالانکہ ہم نے فرشتوں سے پہلے خدا کی تسبیح، تہلیل اور تقدیس بیان کی ہے کیونکہ خدا نے سب سے پہلے ہماری روحوں کو پیدا کیا۔ ہمیں اپنی توحید اور تعریف کرنے والی زبان عطا فرمائی۔ پھر فرشتوں کو پیدا کیا۔ جب فرشتوں نے ہمارے بے نظیر نور کو دیکھا تو ہمیں عظیم شمار کیا۔ ہم نے حق تعالیٰ کی تسبیح کی تاکہ فرشتے جان لیں کہ ہم اس کی پیدا کی ہوئی مخلوق ہیں اور وہ ہماری صفات سے پاک ہے۔ ہماری تسبیح

کو دیکھ کر فرشتوں نے بھی تسبیح کی اور اسے ہماری صفات سے پاک و منزہ جانا"

جب فرشتوں نے ہماری عظمت کا مشاہدہ کیا کہ ہم نے اس خدا کی تہلیل کی جو وحدہ لاشریک ہے اور ہم اس کے بندے ہیں اور خدا نہیں ہیں کہ اس کے ساتھ یا اس کے بعد ہماری عبادت واجب ہو۔پس فرشتوں نے کلمہ "لا الہ الا اللہ" پڑھا: اور جب فرشتوں نے ہمارے مقام کی بلندی کو دیکھا تو ہم نے تکبیر کہی، تا کہ فرشتے جان لیں کہ خدا اس سے بلند تر ہے' کہ کوئی اس کے سبب کے بغیر بلند مقام و مرتبہ تک پہنچ سکے۔

اور جب فرشتوں نے ہماری عزت و قوت کا مشاہدہ کیا تو ہم نے کہا "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" تا کہ فرشتے جان لیں کہ کوئی قوت و طاقت خدا کے سبب کے بغیر نہیں ہے۔فرشتوں نے ہمیں خدا کی دی ہوئی نعمت اور ہماری اطاعت جو لوگوں پر واجب ہے کا مشاہدہ کیا تو ہم نے کہا "الحمد للہ" تا کہ فرشتے جان لیں کہ نعمتوں کی خاطر حمد و ثناء صرف پروردگار کے لائق ہے پس فرشتوں نے بھی "الحمد للہ" کہا: پس فرشتوں نے ہمارے وسیلے سے توحید، تسبیح، تہلیل، تحمید کی اور معرفت کی طرف ہدایت حاصل کی۔

آدمؑ کو سجدہ کیوں؟

ثم ان اللہ تبارک و تعالی خلق آدم فاو دعنا صلبه وامر الملائکة بالسجود له تعظیما لنا واکراما

"پھر خدا نے آدم کو پیدا کیا اور ہمیں امانت کے طور پر اس کی صلب میں رکھا اور پھر فرشتوں کو حکم دیا تا کہ ہماری تعظیم کی خاطر آدم کو سجدہ کریں پس فرشتوں کا سجدہ خدا کے لئے اس کی عبادت کی خاطر تھا اور آدم کے لئے سجدہ خدا کی اطاعت اور احترام کے لئے تھا۔کیونکہ ہم اس کی صلب میں تھے۔پس کس طرح ہم فرشتوں سے افضل نہ ہوتے؟ جب کہ تمام فرشتوں نے آدم کو سجدہ کیا ہے۔"

(عیون اخبار الرضا:۱/۲۰۴حدیث۲۲،کمال الدین:۱/۲۵۴حدیث۴،علل الشرائع:۱/۵ح۱)

ایک شاعر نے اس مطلب کو اس طرح شعر میں بیان کیا ہے:

تصاعدت فی مراقی العز رتبتهم
فظن انهم لله اقران
فلا تقس فضلهم للانبیاء اجل
فان سلمانهم بعد تصغیر سلیمان

"عزت وعظمت کے درجات میں ان کا رتبہ بلند ہوا یہاں تک کہ یہ گمان ہونے لگا کہ یہ خدا کے نزدیک ہیں۔ان کی فضیلت کو انبیاء کے ساتھ قیاس نہ کرو بے شک اگر ان کے سلمان کو چھوٹا کرو تو وہ سلیمان ہو جاتا ہے"

(۳) علی بن ابراہیم قمی علیہ الرحمہ امام صادق علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: ابلیس، حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس اس وقت آیا جب آپ خدا کے ساتھ مناجات میں مشغول تھے۔ایک فرشتے نے اس سے کہا: تیرا برا ہو تو ان سے کیا امید رکھتا ہے جب کہ وہ خدا کے ساتھ مناجات میں مصروف ہیں؟ ابلیسؑ نے کہا وہی امید جو آدم کے ساتھ تھی جس وقت وہ جنت میں تھے۔

خدا نے حضرت موسیٰ سے فرمایا:

اے موسیٰؑ! میں اس وقت تک کسی کی نماز قبول نہیں کروں گا مگر یہ کہ وہ میری عظمت کے سامنے عاجزی رکھتا ہو،اور ایسی حالت میں رات بسر نہ کرے کہ گناہ اور غلطیوں پر مصر ہو۔میرے اولیاء اور میرے خاص بندوں کے حق کو پہچانتا ہو۔حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: کیا اولیاء سے آپ کی مراد حضرت ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ ہیں؟ خدا نے فرمایا: یہ بھی میرے اولیاء میں سے ہیں لیکن میری مراد وہ ہیں جن کی خاطر میں نے آدم اور حوا کو پیدا کیا، جنت اور جہنم کو خلق کیا، موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: اے میرے پروردگار! مجھے ان کی پہچان کروا۔خدا نے فرمایا: وہ محمد ہے اور اس کا دوسرا نام احمد ہے، میں نے اس کا نام اپنے نام سے نکالا ہے، کیونکہ میں محمود ہوں اور وہ محمد ہے'موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا: اے خدا! مجھے

ان کی امت میں سے قرار دے۔خدا نے فرمایا: یا موسیٰ علیہ السلام:

انت من امته اذا عرفته وعرفت منزلته ومنزلة اهل بيته ان مثل ومثل اهل بيته فيمن خلقت كمثل الفردوس فى الجنان الا ينتثرو رقها ولا يتغير طعمها.

''اے موسیٰ! اگر تو ان کی اور ان کے اہل بیت کی معرفت کرے تو تو ان کی امت میں سے ہے۔ میری مخلوقات کے درمیان ان کی اور ان کے اہل بیت کی مثال ایسے ہے جیسے فردوس کی مثال جنت میں ہے۔ اس کے پتے نہیں گرتے اور اس کا ذائقہ تبدیل نہیں ہوتا''

(محمد و آل محمدؐ ہمیشہ ثابت قدم ہیں اور کبھی بھی لغزش اور انحراف ان میں پیدا نہیں ہوتا) جو بھی ان کو پہچانے اور ان کے حق کی معرفت رکھتا ہو، تو اسے جہالت کے بدلے میں علم و ہنر اور ظلمت و تاریکی کے مقابلے میں نور و روشنی عطا کروں گا۔ مجھ کو پکارنے سے پہلے اسے جواب دوں گا، اور اس کے مانگنے سے قبل عطا کروں گا۔

اے موسیٰ! جب تو دیکھے کہ فقر و تنگدستی نے تیری طرف رخ کیا ہے تو کہو: خدا کے نیک بندوں کی علامت مبارک ہو، اور جب دیکھو مال و دولت آ رہا ہے تو کہو یہ کسی گناہ کی وجہ سے عذاب آ رہا ہے۔

اے موسیٰؑ! دنیا سزا کا گھر ہے۔آدم کو میں نے اس میں سزا دی جب اس نے غلطی کی، دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سوائے اس کے جو میرے ساتھ مربوط ہے سب پہ میں نے لعنت کی ہے۔

اے موسیٰؑ! نیک اور صالح بندے اس دنیا کی حقیقت کا ادراک رکھنے کے سبب اس سے دوری اور بے رغبتی کا اظہار کرتے رہے اور جو لوگ اس کی حقیقت سے ناواقف تھے انہوں نے اس کی طرف رغبت پیدا کی۔میری مخلوق میں سے جس نے بھی دنیا کو اہمیت دی میں نے اس کی آنکھوں کو اس کے ساتھ روشن کیا۔اور جس کسی نے بھی اس کو حقیر جانا میں نے